رسید تحائفِ احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالی سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رہے کہ یہ تحائف کی وصولی کی رسید ہے کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ہم خود کو کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)۔ مجلس ادارت۔

اس بار موصول ہونے والے تحائف میں ایک کتاب جناب علامہ ثاقب اکبر صاحب نے ہمیں ارسال کی ہے جس کا موضوع ہے.......... پاکستان کے دینی مسالک..... کتاب میں جن مسالک کا تعارف پیش کیا گیا ہے اور جن پر گفتگو کی گئی ہے ان میں درج ذیل مسالک شامل ہیں: ۱...... بریلوی ۲...... دیوبندی ۳...... اہل حدیث ۴...... اثنا عشری

۵۔ اسماعیلی...... آغا خانی...... بوہرہ

کتاب کے فاضل مؤلف اہل تشیع کی معروف دینی شخصیت ہیں اور اسلامی نظریاتی کونسل کے رکن رہے ہیں' متعدد کتابوں کے مصنف' مؤلف ومترجم ہیں' زیر نظر کتاب کے دیباچہ میں حرف آغاز کے نام سے مؤلف جناب علامہ ثاقب اکبر صاحب نے کتاب کے مندرجات کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے وہ اس کے تعارف کے لئے کافی ہے..... وہ کہتے ہیں:......

اسلامی نظریاتی کونسل کے محترم چیئرمین جناب ڈاکٹر خالد مسعود نے راقم کے ذمہ ایک ایسی رپورٹ مرتب کرنے کا کام سونپا جس میں پاکستان کے تمام اہم دینی مسالک کا تعارف ان مسالک کے علماء کی زبان میں پیش کروایا جائے۔ نیز ان کے فکری رجحانات' بنیادی عقائد اور مختصر تاریخ پر بھی روشنی ڈالی جائے۔ اس رپورٹ کی تیاری میں یہ مقصد بھی پیش نظر رہا کہ قانون سازی کے حوالہ سے بھی ان مسالک کا نقطہ نظر معلوم کیا جائے۔

چنانچہ اس منصوبے کی تکمیل کے بعد یہ کتاب شائع کی گئی..... کتاب میں شیعہ اثنا عشری کے علاوہ

اہل تشیع کے مزید تین بڑے مکاتب فکر کو شامل کیا گیا ہے یعنی اسماعیلیہ' آغا خانی اور بوہرہ۔ جبکہ اہل سنت کے صرف دو مکاتب فکر (بریلوی و دیوبندی) کو شامل کیا گیا ہے۔ ہر مکتبہ فکر کا تعارف کراتے ہوئے حسب ذیل عنوانات قائم کئے گئے ہیں۔

تعارفی امور' عقاء ولفکار' امتیازی مسائل ' عصری مسائل' عمومی معلومات

مذکورہ مکاتب فکر کے بعض ممتاز علماء کرام سے معلومات لے کر کتاب میں شامل کی گئی ہیں...... کتاب کے آخر میں ان مکاتب فکر کے علماء کی طرف سے کتاب پر توثیقات و دستاویزات کے نام سے تبصرے بھی شامل ہیں' مفتی غلام مصطفیٰ رضوی صاحب نے اپنے مکتوبی تبصرہ میں لکھا ہے:...... موصوف کی یہ کاوش بریلوی مکتب فکر سے متعلق قارئین کرام کی معلومات میں بلاشبہ ایک قابل قدر اضافہ ہے۔ فاضل مقالہ نگار کی اس کاوش کو اہل سنت جماعت بریلوی کے مسلک کے لئے منی انسائیکلو پیڈیا قرار دیا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔

علامہ محمد صدیق ہزاروی صاحب نے لکھا ہے:...... جس طرح علامہ ثاقب اکبر نے کونوں کھدروں سے اہل سنت (بریلوی) کی کتب نکال کر مسلک اہل سنت کا بلاکم وکاست ذکر کیا اس پر وہ خراج تحسین کے قابل ہیں۔

جناب گلزار احمد نعیمی صاحب لکھتے ہیں:۔ اہل سنت (بریلوی) کے معروف معتقدات کو باحسن وخوبی پیش کیا گیا۔ اہل سنت کی اکابر شخصیات' کتب اور جرائد کا تذکرہ یقیناً اہل علم کے لئے ایک عظیم سرمایہ ہے جس سے طالبان حق مستفیض ہو سکتے ہیں۔

جناب ثاقب اکبر صاحب نے کتاب کے شروع میں' بریلوی مسلک کا آغاز کے عنوان سے اہل سنت و جماعت بریلوی مسلک کا تعارف کراتے ہوئے لکھا ہے:...... اہل سنت والجماعت کا بریلوی مسلک مولانا احمد رضا خان بریلوی سے منسوب ہے جو ہندوستان کے شہر بریلی کے رہنے والے تھے......

...... کتاب میں اہل سنت کے دو گروہوں بریلوی اور دیوبندی کا ذکر ہے جبکہ اصل اہل

سنت کو شامل ہی نہیں کیا گیا' کتاب کے مطالعہ سے محسوس ہوتا ہے کہ یہ فرض کرلیا گیا ہے کہ اہل سنت سب کے سب انہی دو مسالک میں منحصر ہیں...... جبکہ حقیقتاً ایسا نہیں...... اہل سنت کی ایک بہت بڑی تعداد ایسی ہے جو خود کو ان دونوں مکاتب فکر سے جن کا آغاز بریلی اور دیوبند سے ہوتا ہے' الگ خیال کرتی ہے اور ان کے خیال میں مسلک اہل سنت و جماعت کا آغاز ہندوستان کے دو معروف شہروں کی بجائے مکہ و مدینہ سے ہوا ہے...... اور اس مکتب فکر کے بانی خود رسول گرامی ﷺ کی ذات اقدس ہے اور اس کا تسلسل صوفیاء کرام کی صورت میں ہر دور میں رہا ہے اور آج بھی معروف صوفی خانقاہیں اس مسلک کی ترجمان ہیں.......... مجھے خود اس بات پر اصرار ہے کہ سواد اعظم پر مشتمل میرے مذہب و مسلک کا آغاز بریلی یا دیوبند سے نہیں ہوا'...... بلکہ ہمارا شاندار ماضی ہمارے صوفی اسلاف' بزرگان دین' اصحاب سلاسل طریقت کے توسط سے کم وبیش ساڑھے چودہ سو سال پر مشتمل ومحیط ہے۔ امام شاہ احمد رضا خان بھی سلسلہ صوفیا کے اسی سواد اعظم سے مسلک قادری المشرب حنفی المذہب فقیہ و عالم و مفتی و عبقری تھے'...... ہم سنی ہیں اور فقہ میں حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے پیروکار ہونے کے ناطے حنفی ہیں.........' افسوس کہ اتنے بڑے مکتبِ فکر کو علامہ ثاقب جیسا زیرک انسان کیسے نظرانداز کرگیا......؟ اور اس نے یہ کیسے تصور کرلیا کہ پاکستان ہندوستان میں اہل سنت صرف دیوبندی یا بریلوی میں منقسم و منحصر ہیں .... کیا انہیں ایسا کوئی عالم میسر نہیں آیا جو سنی ہوتا اور سنیت کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ....؟ ہماری یہ گزارش ہے کہ آئندہ ایڈیشن میں اہل سنت و جماعت کے اس سواد اعظم کا ذکر الگ سے کیا جائے جو نہ بریلوی ہے نہ دیوبندی...... اس سلسلہ میں سنی خانقاہی نظام سے وابستہ اہل علم وقلم سے رجوع فرمائیں تو انشاء اللہ آپ کو ایسی معلومات مل جائیں گی' جو دیوبندی و بریلوی کی تقسیم سے ہٹ کر ہوں گی اور سواد اعظم اہل سنت و جماعت کے اصل مصادر و مراجع سے ہوں گی اور سنی مکتب فکر کی ترجمان و نمائندہ ہوں گی.......... کتاب ۴۰۰ صفحات پر مشتمل ہے...... اور اس کی خوبصورت جلد' عمدہ کاغذ بعض حصوں کی ملون طباعت اور خوبصورت سرورق دعوت مطالعہ دیتے

ہیں، پہلی بار کتاب ۲۰۱۰ میں شائع ہوئی قیمت درج نہیں..... کتاب ملنے کا پتہ یہ ہے:...... مسجد الصادق، کمیونٹی سینٹر جی تائن ٹو، اسلام آباد........ نزد یادگار حسین، سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی..... البصیرہ پبلی کیشنز ۲۹۹، اسٹریٹ ۲۷، جی تائن تھری اسلام آباد..........

کچھ تحائف اس بار ہمیں صاحبزادہ بدر الاسلام صدیقی صاحب نے بھی عنایت فرمائے ہیں، ان میں سبل الرشاد کے دو شمارے، چہل حدیث شریف، وصایائے شریعہ اور تیر تاباں ہیں..... سبل الرشاد خاموشی کے ساتھ پھیلتا ہوا ایک علمی روحانی اور عرفانی سلسلہ مطبوعات ہے جسے باقاعدہ ماہنامہ یا سہ ماہی فی الحال نہیں کہا گیا، تاہم اگر تسلسل برقرار رہا تو یہ سنی جرائد میں ایک خوبصورت اضافہ ہوگا اس کے سلسلہ وار مضامین میں ارمغان گلشن عظیم، خوشبوئے سنتِ نبوی، حسن اخلاق، تذکار صالحین، فقہی مسائل، عقائد کا باب، اور سی حرفی شامل ہیں..... اس بابرکت سلسلہ کی پانچویں جلد کا شمارہ اکتوبر ۲۰۱۳ء اور تیسری جلد شمارہ فروری ۲۰۱۳ء ہمارے حصہ میں آئے ہیں..... خانقاہ عالیہ سلطانیہ سے جاری ہونے والے اس خاموش مطبوعاتی سلسلہ میں وابستگانِ خانقاہ کی تربیت کا عمدہ سامان موجود ہے...... نفیس کاغذ، عمدہ طباعت اور کتابت، یہاں کی مطبوعات کا طرہ امتیاز ہے...... رب کریم اس سلسلہ خیر کو دوام و استقامت عطا فرمائے..... چہل حدیث شریف حضرت علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ کی جمع کردہ احادیث و ترجمہ فارسی پر مشتمل ہے جسے صاحبزادہ محمد بدر الاسلام صدیقی صاحب نے ہر صرف اردو کے قالب میں ڈھالا ہے..... بلکہ اس کی تخریج بھی کی ہے، ۲۷ صفحات پر مشتمل یہ مجموعہ احادیث عمدہ کاغذ پر چھپا ہے.......... وصایائے شریعہ شیخ عادل عبدالمنعم ابوالعباس کا ایک رسالہ ہے جس کا اصل نام وصیتی الشرعیة لاھل بیتی فی حیاتی وبعد موتی ...... ہے۔ اس کا اردو ترجمہ صاحبزادہ محمد بدر الاسلام صدیقی صاحب نے کیا ہے...... پچاس صفحات پر مشتمل یہ رسالہ دیدہ زیب سرورق اور عمدہ کاغذ پر طبع ہوا ہے..... مذکورہ بالا رسائل خانقاہ عالیہ سلطانیہ کالا دیو ضلع جہلم سے حاصل کئے جاسکتے ہیں..... اور غالباً بلا قیمت مل سکتے ہیں......